نعت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

پروفیسر محمد اکرام تائبؔ

میں ، اور کہاں یہ صحنِ حرم ، سبحان اللہ سبحان اللہ
مجھ پہ بھی ہے اُن کی نگہِ کرم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

کوئی مفلس ہو یا شاہِ عجم، اس در پر سب کا سر ہے خم
بے معنی تخت و تاج و علَم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر جانب پاک اُجالا ہے ، ہر منظر یہاں نرالا ہے
دل شاداں ، آنکھیں ہیں پُرنم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر آن گھٹائیں آتی ہیں ، ہر جا رحمت برساتی ہیں
یہ مست ہوا اور یہ شبنم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

جو شخص بھی در پر آتا ہے وہ جھولیاں بھر کر جاتا ہے
ہر ایک کا رکھتے ہیں وہ بھرم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

ہر دکھ کے لیے اکسیر ہیں ، یہ ہر ماتھے کی تقدیر ہیں
یہ خاکِ شفاء آبِ زمزم ، سبحان اللہ سبحان اللہ

اس رہ میں تائبؔ کھو جاؤں ، پیوند زمیں کا ہو جاؤں
وہ سامنے ہوں جب نکلے دم ، سبحان اللہ سبحان اللہ